سب سے پہلے: توحید

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ج ﴾ اور ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے اجتناب کرو۔ (النحل:۳۶)

سیدنا و محبوبنا محمد رسول اللہ ﷺ نے جب سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف (گورنر بنا کر) بھیجا تو فرمایا: ((فَلْیَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوْهُمْ إِلٰی أَنْ یُّوَحِّدُوا اللّٰهَ تَعَالٰی))

تم انھیں سب سے پہلے اللہ کی توحید کی طرف دعوت دو۔ (صحیح بخاری: ۷۳۷۲، کتاب التوحید)

سیدنا حارث بن حارث العائذی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں جب جاہلیت میں مکہ آیا تو دیکھا کہ نبی ﷺ کے پاس لوگ جمع ہیں) میں نے اپنے والد سے پوچھا: یہ لوگ کیوں جمع ہیں؟ اس نے کہا: یہ لوگ ایک صابی کے پاس جمع ہیں۔ ''فإذا النبي صلی اللہ علیہ وسلم یدعو إلی توحید اللّٰه والإیمان'' میں نے (قریب آکر) دیکھا تو نبی ﷺ اللہ کی توحید اور ایمان کی طرف دعوت دے رہے تھے۔

(التاریخ الکبیر للبخاری ۲۶۲/۲ وسندہ صحیح وصححہ ابو زرعۃ الدمشقی کما فی تاریخ دمشق لابن عساکر ۲۱۳/۱۲، ۲۱۴، ورواہ ابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی ۳۷۴/۵ ح ۲۹۷۶)

درج بالا دونوں حدیثوں سے توحیدِ الٰہی کی اہمیت کا پتا چلتا ہے اور یہ ایک داعی کے لئے راہ متعین کر رہی ہیں کہ دعوت کے میدان میں دعوتِ توحید کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے، دینِ اسلام کی اساس توحید ہے لہٰذا پہلی دعوت توحیدِ الٰہی کی ہی ہونی چاہئے، نماز اور جہاد تب مقبول ہوں گے جب توحید میں کسی قسم کی کھوٹ اور شرک کی آمیزش نہ ہو۔

اُسوۃ النبی ﷺ اور سیرتِ سلف صالحین سے یہ واضح ہوتا ہے کہ دعوتِ توحید کو اولین حیثیت حاصل ہے لہٰذا ہر انسان پر یہ فرض ہے کہ توحید و سنت کا راستہ اختیار کر کے اللہ تعالیٰ

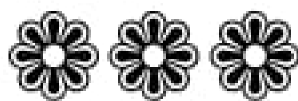
کی عبادت میں اپنی ساری زندگی گزارے اور اپنی تمام عبادات خالص اللہ ہی کے لئے سرانجام دے۔ یہ عقیدہ دل میں راسخ کر لے کہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت صرف اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے اللہ کا فرماں بردار (مسلم) ہوں۔

جس نے توحید کو چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کیا، اللہ تعالیٰ اس کے سارے اعمال ضائع کر دے گا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ النَّارُ ط﴾

بے شک جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس شخص کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے۔ (المآئدۃ:۷۲)

اے اللہ! ہمیں توحید و سنت پر زندہ رکھ اور اسی پر ہمارا خاتمہ کر۔ آمین





www.tohed.com